13503 - حرام لین دین کرنے والے سے رقم لینا

سوال

کیا سودی کاروبار کرنے والے کے مال سے میرے لیے رقم لینا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اس مسئلہ میں سلف رحمہ اللہ کا اختلاف چلا آ رہا ہے، ان میں سے بعض علماء نے تو اس کی رخصت دی ہے، اور بعض نے اس سے منع کیا ہے، اور بعض اہل علم نے اس میں تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا ہے جس شخص کا اکثر مال حرام کی کمائی ہو تو اس سے اجتناب کرنا واجب یا مستحب ہے، اور جس کا اکثر مال حلال کمائی سے ہو تو اس کے ساتھ لین دین کرنا اور اس کے مال میں سے کھا لینا جائز ہے.

اس مسئلہ کی تفصیل ابن رجب رحمہ اللہ کی کتاب " جامع العلوم والحکم " کی چھٹی حدیث کی شرح میں دیکھیں.

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا سودی لین دین کرنے والے کا ہدیہ قبول کرنا جائز ہے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ: جس کی کمائی حرام ہو تو وہ اس صرف کمائی کرنے والے پر ہی حرام ہے، لیکن جو شخص اس مال کو مباح اور جائز طریقہ سے حاصل کرے اس کے لیے جائز ہے؛ اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی خود بھی یہودیوں سے ہدیہ قبول کیا تھا؛ خیبر میں ایك یہودی عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایك بکری کا تحفہ دیا تھا، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کے ساتھ لین دین بھی کیا ہے، اور جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو ان کی درع ایك یہودی کے پاس رہن رکھی ہوئی تھی، حالانکہ یہودی سودی لین دین کرتے ہیں.

جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے ان کے متعلق خبر دیتے ہوئے فرمایا ہے:

اور یہودیوں کے ظلم کی بنا پر ہم نے ان پر وہ پاکیزہ چیزیں حرام کر دیں جو ان کے لیے حلال کی گئی تھیں، اور اکثر لوگوں کو اللہ تعالی کی راہ سے روکنے کے باعث، اور ان کے سود لینے کے باعث حالانکہ انہیں اس سے منع کیا گیا

تھا، اور لوگوں کا ناحق مال کھانے کے باعث، اور ان میں جو کفار ہیں ہم نے ان کے لیے المناك قسم کا عذاب تیار کر رکھا ہے النساء (161 ـ 162).

تو اس بنا پر سودی لین دین کرنے والے کا ہدیہ قبول کرنا جائز ہے، اور اسی طرح اس کے ساتھ خرید و فروخت کرنا بھی جائز ہے، لیکن اگر اس کے ساتھ بائیکاٹ کرنے میں کوئی مصلحت پیش نظر ہو تو پھر ٹھیك ہے، اس مصلحت کی بنا پر اس سے معاملات نہیں کرینگے.

لیکن جو چیز بعینہ حرام ہو وہ لینے والے اور دوسرے پر بھی حرام ہے.

تو ـ مثلا ـ اگر کوئی یہودی یا عیسائی، یا جو لوگ شراب کو ترویج دینا چاہتے ہیں شراب کا تحفہ پیش کریں تو اسے قبول کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ شراب بعینہ حرام چیز ہے.

اور اسی طرح اگر کوئی شخص کسی کا مال چوری کر کے اس میں سے کسی دوسرے شخص کو دیتا ہے تو اس کے لیے وہ قبول کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ مال بعینہ حرام ہے.

دیکھیں: لقاءات الباب المفتوح اللقاء الثانی (1 / 76) کچھ کمی و بیشی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے.

واللہ اعلم .